سندھ آرڈیننس نمبر VIII مجریہ ۱۹۸۸

SINDH ORDINANCE NO.VIII OF 1988

سندھ سرکاری ملازمین (ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۸۸

THE SINDH CIVIL SERVANTS (AMENDMENT) ORDINANCE, 1988

(CONTENTS) فہرست

تمہید (Preamble)

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ ۱۹۷۳ کے سندھ ایکٹ XIV کی دفعہ ۱۳ کی ترمیم

Amendment of Section 13 of Sindh Act XIV of 1973

سندھ آرڈیننس نمبر VIII مجریہ ۱۹۸۸

SINDH ORDINANCE NO.VIII OF 1988

سندھ سرکاری ملازمین (ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۸۸

THE SINDH CIVIL SERVANTS (AMENDMENT) ORDINANCE, 1988

[۱۶ اکتوبر ۱۹۸۸]

آرڈیننس جس کی توسط سے سندھ سرکاری ملازمین ایکٹ، ۱۹۷۳ میں ترمیم کی جائے گی۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ سندھ سرکاری ملازمین ایکٹ، ۱۹۷۳ میں ترمیم کرنا مقصود ہے، جو اس طرح ہوگی؛

اور جیسا کہ، سندھ اسیمبلی کا اجلاس جاری نہیں ہے اور گورنر سندھ مطمئن ہے کے موجودہ صورتحال کی تقاضہ ہے کے فی الفور قدم اٹھایا جائے؛

اب اس لیئے، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل ۱۲۸ کی شق (۱) کے تحت ملے ہوئتے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے گورنر سندھ نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۱۔ (۱) اس آرڈیننس کو سندھ سرکاری ملازمین (ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۸۸ کہا جائے گا۔

(۲)یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

۱۹۷۳ کے سندھ ایکٹ XIV کی دفعہ ۱۳ کی ترمیم

Amendment of Section 13 of Sindh Act XIV of 1973

۲۔ سندھ سول سرونٹس ایکٹ، ۱۹۷۳ کی دفعہ ۱۳ کی شق (i) میں، سیمی کولن کے بعد، مندرجہ ذیل شرطیہ بیان شامل کیا جائے گا:

"بشرطیکہ کوئی بھی سرکاری ملازم تب تک رٹائر نہیں ہوگا جب تک اس کو اس کے خلاف اٹھائے گئے قدم کی حقیقت سے تحریری طور پر آگاہ نہیں کیا جاتا اور جب تک اس کو ایسے قدم کے خلاف صفائی پیش کرنے کا موزوں موقعہ فراہم نہیں کیا جاتا۔"۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔